خیبر پختون خواہ قرآن مجید کی اشاعت (طباعتی و تحریری غلطیوں کا خاتمہ) ایکٹ 2012

خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر ۵, ۲۰۱۲

فہرست

دیباچہ

دفعات

1) مختصر عنوان، آغاز و دائرہ دار

2) تعریفات

3) ناشر و رکارڈنگ کا کمپنیوں کا اندراج

4) قرآن بورڈ

5) قرآن مجید کی اشاعت

6) آیات کے متن کو لغوی طور پر مسخ کرنا

7) قرآن مجید کا مسلمانوں کے عقائد کے منافی ترجمہ و تفسیر

8) سزا

9) خراب شدہ یا شہید شدہ نسخوں کی جگہ داری

10) کارپوریشنوں کے جرائم

11) قواعد بنانے کا اختیار

12) منسوخی

خیبر پختون خواہ قرآن مجید کی اشاعت (طباعتی وتحریری غلطیوں کا خاتمہ) ایکٹ 2012

خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر ۵, ۲۰۱۲

پہلی دفعہ گورنر خیبر پختون خواہ کی منظوری کے بعد خیبر پختون خواہ کے

غیر معمولی گزٹ میں شائع کیا گیا محررہ یکم مارچ 2012

ایک ایکٹ

قرآن مجید کی طباعتی وتحریری غلطیوں سے مبرّا اشاعت کو یقینی بنانا

دیباچہ

ہرگاہ کہ قرآن مجید کی طباعتی اور تحریری غلطیوں سے مبرّا اشاعت اور ریکارڈنگ اور دیگر منسلکہ امور کے یقینی بنانے کے لئے قرینِ مصلحت ہے کہ:

قانون سازی درج ذیل ہے:

1۔ مختصر عنوان، آغاز ودائرہ کار ---

1) اس قانون کو خیبر پختون خواہ قرآن مجید کی اشاعت (طباعتی وتحریری غلطیوں کا خاتمہ) ایکٹ 2012 کہا جائے گا۔

2) اس کا دائرہ کار پورا خیبر پختون خواہ ہے۔

3) یہ دفعتاً نافذ العمل ہوگا۔

2۔ تعریفات---

جبتک کہ اِس قانون میں کوئی شے سیاق وسباق سے متصادم نہ ہو:-

ا) "آیت" سے مراد قرآن مجید کا ایک جملہ، ٹکڑا یا سطر جس کے آخر میں معیاری نسخہ میں "O" چھوٹے دائرے کا نشان دیا گیا ہو۔

ب) "خراب شدہ یا شہید نسخہِ قرآنی" سے مراد قرآن مجید کا غیر معیاری نسخہ، خراب شدہ یا پھٹے ہوئے قرآنی صفحات یا وہ صفحے جن میں قرآنی سطریں درج ہوں شامل ہیں۔

ج) "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختون خواہ ہے

چ) "قرآن مجید" سے مراد مکمل شکل میں عربی عبارت میں شائع شدہ قرآن مجید یا پاروں کی شکل میں یا سورتوں کی شکل میں شائع شدہ قرآن مجید لیکن اس میں نصابی کتب یا نماز کی کتابوں یا مذہبی صحیفوں میں شائع شدہ اقتباسات شامل نہ ہیں۔

ح) "قرآن مجید کے شہید یا خراب شدہ نسخوں کی جگہ داری" سے مراد کسی شہید یا خراب شدہ قرآنی نسخہ کو اکٹھا کرنا اور ذخیرہ کرنا اور دفن کرنا یا دریا یا سمندر برد کرنا یا اِس طریقے سے دوبارہ قابلِ استعمال بنانا جو اُس کی تکریم وحرمت کے معیار پر پورا اترتا ہو شامل ہے۔

د) "وضع کردہ" سے مراد اُن قواعد کے ذریعے وضع کردہ ہے جو اِس قانون کے تحت بنائے گئے ہیں۔

و) "ناشر" سے مراد ایک شخص یا اشخاص کا مجموعہ جو دفعہ ۳ کے تحت قرآن مجید کا ناشر درج ہو۔

ہ) "قرآن بورڈ" سے مراد دفعہ ۴ کے تحت قائم کردہ قرآن بورڈ ہے۔

ء) "قرآنِ مجید کی ریکارڈنگ" سے مراد انسانی آواز میں تلاوت کردہ اور کسی جدید ذریعے سے ریکارڈ کردہ جو معیاری نسخہ کے متن سے مطابقت رکھتا ہو۔

ی) "ریکارڈنگ کمپنی" سے مراد ایک شخص یا اشخاص کی تنظیم جو دفعہ ۳ کے تحت ریکارڈنگ کمپنی کے طور پر درج ہو۔

ے) "معیاری نسخہ" سے مراد قرآنِ مجید کا قرآن بورڈ سے توثیق شدہ نسخہ جو نقائص سے پاک اور تصحیح شدہ ہو۔

3۔ ناشر وریکارڈنگ کمپنیوں کا اندراج---

حکومت طے شدہ طریقے کے مطابق اور مقرر شدہ واجبات کی ادائیگی پر اور وضع کردہ قواعد وضوابط کی بجا آوری کرتے ہوئے ایک ناشر یا ریکارڈنگ کمپنی کو محکمہ اوقاف کے ساتھ قرآن مجید کی نشر واشاعت اور ریکارڈنگ کے لئے درج کر سکتی ہے۔

4۔ قرآن بورڈ---

1) حکومت مسلمانوں کے تمام مسالک کے علماء، حفاظ اور قاریوں پر مشتمل ایک قرآن بورڈ تشکیل دے گی۔

2) حکومت قرآن مجید کا ایک نسخہ تیار کروائے گی اور اسے قرآن بورڈ کو معیاری نسخہ کے طور پر توثیق کے لئے بھجوائے گی۔

3) قرآن بورڈ سے تصدیق کے بعد معیاری نسخہ حکومتی محافظ خانے میں محفوظ تحویل کے لئے رکھا جائے گا۔

4) قرآن بورڈ قرآن مجید کی نقائص سے پاک چھپوائی واشاعت یا ریکارڈنگ کے لئے اقدامات تجویز کرے گا اور حکومتی ہدایات کے تحت قرآن مجید کی نقائص سے پاک چھپوائی و اشاعت یا ریکارڈنگ کے کام کی نگرانی کرے گا۔

5) قرآن بورڈ قواعد کے تحت وضع کردہ دیگر امور بھی سرانجام دے گا۔

5۔ قرآن مجید کی اشاعت---

1) ایک ناشر قرآنِ مجید کو، قلمی، فوٹوسٹیٹ، فوٹو بلاک، یا کسی اور چھپوائی کے جدید طریقے سے شائع کرسکتا ہے لیکن اسکو لتھو عمل (پتھر پر چھپوائی) کے ذریعے شائع نہیں کرے گا۔

2) قرآن مجید کی چھپوائی میں ناشر حکومت کی طرف سے منع کردہ کاغذ کا استعمال نہیں کرے گا۔

3) ناشر اپنے لئے قرآنِ مجید کا نمونہ نسخہ حاصل کرے گا اور ہر ریکارڈنگ کمپنی اپنے لئے قرآنِ مجید کی نمونہ ریکارڈنگ حاصل کرے گی۔ جو معیاری نسخہ کے متن کے ساتھ۔ کسی ایسے شخص کے ذریعے جو کسی دینی ادارے سے ڈپلومے کا حامل ہو یا مولوی فاضل کا صداقت نامہ رکھتا ہو۔ یا اہل اور قابل قاری جو حافظ بھی ہو یا ایسا شخص جو عربی میں پروف ریڈنگ کے کام میں تربیت یافتہ ہو سے موازنہ شدہ ہو۔ اور آخر میں ایسے شخص کی طرف سے اُس پر ایک صداقت نامہ بھی درج شدہ ہو کہ متن اور حوالہ جات میں کوئی غلطی نہیں پائی جاتی۔

4) ناشر اِس بات کو یقینی بنائے گا کہ:

ا) ہر سورت کا نمبر شمار ہر صفحہ پر درج ہے اور ہر آیت کا نمبر شمار آیت کے لئے دئے گئے چھوٹے گول دائرے میں لکھا گیا ہے۔

ب) قرآنِ مجید کے ہر ایڈیشن کی جلد واضح طور پر ناشر کا نام، چھاپہ خانے کا نام اور اشاعت کے سال کا اندراج رکھتی ہے۔

ج) قرآن مجید کا ہر صفحہ شیڈول کے مطابق اشارہ رکھتا ہے۔

د) قرآن مجید کی چھپوائی میں کسی غلطی یا بھول کی نشاندہی کی صورت میں ایسے ہر نسخے میں وہ صفحہ جس پر یہ واقع ہو ایک نئے صفحے سے بدل دیا گیا ہے جو غلطی اور بھول سے پاک ہے

5) ناشر کو دفعہ ۴ (ا) اور (ج) کی عدم پیروی کی صورت میں اُس وقت تک سزا نہیں دی جائے گی جبتک کہ وہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں غفلت کا مرتکب نہ پایا جائے۔

6) قرآنِ مجید کا کوئی ترجمہ عربی متن کے بغیر شائع یا ریکارڈ نہیں کیا جائے گا۔

7) قرآن مجید کا کوئی ریکارڈ جو اِس کی تکریم کو متاثر کرے تیار نہیں کیا جائے گا۔

6۔ آیت کے متن کو لغوی طور پر مسخ کرنا---

جہاں قرآن مجید کے کسی نسخے یا ریکارڈ یا اُس کے کسی نسابی کتاب، نماز کی کتاب، مذہبی صحیفے یا دیگر میں شائع شدہ اقتباس میں کسی آیت کو لغوی طور پر مسخ کیا گیا ہے، لفظ کی تبدیلی سے یا اُس کی ترتیب سے یا اعراب سے تا کہ اُس کا مطلب تبدیل ہو سکے، اُس کے ناشر یا شائع کرنے والے کو یا، جیسی بھی صورتحال ہو، ریکارڈنگ کمپنی جو اِس قانون کے تحت درج ہو یا نہ ہو کو جب تک کہ وہ یہ ثابت نہیں کر سکتا کہ یہ مسخی چھپوائی یا تکنیکی خرابی کی وجہ سے ہوئی ہے وہ دفعہ ۸ کے تحت سزا کا حقدار ہوگا۔

7۔ قرآن مجید کا مسلمانوں کے عقائد کے منافی ترجمہ وتفسیر---

جہاں قرآنِ مجید کے کسی نسخے یا ریکارڈ میں یا کسی نصابی کتاب، نماز کی کتب، یا مذہبی صحیفے یا دیگر کتب میں اِس کے کسی شائع شدہ اقتباس میں ایک آیت کا ترجمہ، تفسیر یا اُس پر کسی غیر مسلم کی طرف سے تبصرہ جو مسلمانوں کے عقائد کے منافی ہو تو ایسا مصنف، ناشر، یا شائع کرنے والا یا وہ شخص جس نے ریکارڈ تیار کیا ہے۔ جو اِس قانون کے تحت درج ہو یا نہ جب تک کہ وہ یہ ثابت نہ کردے کہ ایسا ترجمہ تفسیر یا تبصرہ چھپوائی یا تکنیکی خرابی کی وجہ سے پیش آیا ہے وہ دفعہ ۸ کے تحت سزا کا حقدار ہوگا۔

8۔ سزا---

1) ایک ناشر، شائع کرنے والا یا ریکارڈنگ کمپنی کا مالک جو اِس قانون کی کسی شِق یا جو قوائد وضوابط اِس قانون کے تحت بنائے گئے ہیں کی خلاف ورزی کرے یا وہ شخص جس کی آوز میں ریکارڈ تیار کیا گیا ہے یا وہ شخص جس نے دفعہ ۵ (۳) کے تحت صداقت نامہ دیا ہے، ایسے نمونہ نسخے یا قرآن مجید کے ریکارڈ کو جو اس قانون کے کسی شِق سے مطابقت نہیں رکھتا، وہ حکومتی یا کسی مجاز افسر کی شکایت پر قید کا حقدار ہوگا جس کی مدت تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کا سزاوار ہوگا جس کی مقدار ۲۰۰۰۰ سے کم نہ ہوگی یا دونوں کا۔

2) حکومت دفعہ تین کے تحت درج شدہ کسی بھی ناشر یا ریکارڈنگ کمپنی کا ریکارڈ منسوخ کرسکتی ہے جو ذیلی دفعہ 1 کے تحت کسی جرم میں سزا یافتہ ہو۔

9-خراب شدہ یا شہید نسخوں کی جگہ داری---

ایک ناشر یا ریکارڈنگ کمپنی وضع کئے گئے طریقہ کار کے تحت قرآن مجید کے خراب شدہ یا شہید نسخوں کی جگہ داری کے مناسب انتظامات کرے گا اور قرآنِ مجید کے خراب شدہ یا شہید نسخوں کی مناسب جگہ داری کے لئے جاری شدہ حکومتی ہدایات کی پیروی کرے گا۔

10-کارپوریشنوں کے جرائم---

اگر دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جرم کا مرتکب کوئی کمپنی یا تنظیمی ڈھانچہ ہو تو اُس کمپنی یا تنظیمی ڈھانچے کا ہر مالک، ڈایریکٹر، مینیجر، سیکٹری، یا دوسرا کوئی افسر جب تک کہ وہ یہ ثابت نہ کردے کہ جرم اُس کے علم کے بغیر سرزد ہوا ہے یا اُس نے جرم کی سرزدگی کو روکنے کے لئے حتی الامکان کوشش کی ہے تو اُس کو جرم کا مرتکب تصور کیا جائے گا۔

11-قوائد بنانے کا اختیار---

1) حکومت سرکاری گزٹ میں ایک اعلامیہ کے ذریعے اِس قانون کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

2) بطورِ خاص و مندرجہ بالا عمومی اختیارات کو متاثر کئے بغیر وہ قواعد یہ مہیا کریں گے:-

ا) قرآن بورڈ کی تشکیل اور اس کی ذمہ داریاں

ب) قرآن مجید کے اِس قانون کے آغاز سے قبل چھاپے گئے نسخوں یا تیار کئے گئے ریکارڈوں کا معائنہ

ج) قرآن مجید کے غلطیوں پر مشتمل نسخوں اور ریکارڈوں کی فروخت کو روکنا

چ) ناشر یا ریکارڈنگ کمپنی کے اخراجات پر ایسے قرآن مجید کے تمام نسخوں اور ریکارڈوں کا معائنہ کرنا جو اِس قانون کے تحت غلطیوں سے پاک ہونے کے سند یافتہ نہ ہوں

ح) قرآن مجید کے ایسے تمام نسخوں اور ریکارڈوں کی ضبطی جن میں ایسی غلطیاں موجود ہیں جو مجاز اتھارٹی کی رائے میں چھپوائی یا ریکارڈ سے آسانی سے درست نہیں کی جا سکتیں

خ) قرآن مجید کے خراب شدہ یا شہید نسخوں کی جگہ داری۔

12- منسوخی

1) قرآن کی اشاعت (غلطیوں کا خاتمہ) ایکٹ، 1973 (ایکٹ نمبر LIV، 1973)، صوبہ خیبر پختونخواہ کی حد تک اپنے استعمال میں بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

2) قرآن کی اشاعت (غلطیوں کا خاتمہ) ایکٹ، 1973 (ایکٹ نمبر LIV، 1973)، قانون کی منسوخی کے باوجود کوئی بھی کیا گیا عمل یا شے جو منسوخ شدہ قانون کے تحت کی گئی ہو کو اِس قانون کے تحت کیا گیا تصور کیا جائے گا۔

شیڈول

دفعہ ۵ (۴) (ج) دیکھیں

تمثیل

صفحہ کا بالائی طرف

سورت کا نمبر شمار بمعہ عنوان	صفحہ نمبر	پارہ کا نمبر شمار بمعہ ابتدائی لفظ
"_____ _____"	"_____ _____"	"_____ _____"

صفحہ کی زیریں طرف

سورت کا نمبر شمار بمعہ ابتدائی آیت جیسا کہ صفحہ پر دی گئی ہو	سورت کا نمبر شمار بمعہ ختم ہونے والی آیت کی منزل کا نمبر شمار جیسا کہ صفحہ پر دیا گیا ہو
"_____ _____"	"_____ _____"